



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

(604) کتنے مال پر زکوٰۃ واجب ہے؟ اور کس کو دینی چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کتنے مال پر زکوٰۃ واجب ہے۔ اور کس کو دینی چاہیے۔ مال تجارت میں زکوٰۃ کا کیا طریقہ ہے۔ نفع پر ہے یا راس المال پر مسجد یا مدرسہ میں خرچ کر سکتے ہیں یا نہیں؟ (چراغ الدین از کلکتہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شرعی حساب میں آجکل تخمیناً پچاس روپے کا ہے۔ مال تجارت میں بھی اصل مال میں فی سینکڑہ دو روپیہ آٹھ آنہ سال کی زکوٰۃ ہے جو علماء زکوٰۃ میں تملیک شرط کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک مسجد اور کنوئیں پر زکوٰۃ کا صرف کرنا جائز نہیں۔ جو علماء زکوٰۃ میں محض نفع رسانی مراد رکھتے ہیں۔ ان کے نزدیک مدرسہ اور مسجد میں زکوٰۃ کا لگانا جائز ہے۔ **إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ**

لِلْفُقَرَاءِ ۖ ۱۰ سورة التوبة

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 751

محدث فتویٰ